إن الفضل بيد الله يؤتيه من يشاء ۔ عسىٰ أن يبعثك ربك مقاماً محموداً

الفضل

روزنامہ

ایڈیٹر غلام نبی

دارالامان قادیان

ٹیلیفون نمبر ۹۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN.

یوم جمعہ

جلد ۲۸ | ۱۲ صفر ۱۳۵۹ھ | ۲۲ امان ۱۳۱۹ ہش | ۲۲ مارچ ۱۹۴۰ء | نمبر ۶۶

مساجد میں عبادت کرنے سے روکنے والے مسلمان

اور اخبار ”پرکاش“

یہ امر بے حد افسوسناک ہے۔ کہ مسلمانوں میں بعض ایسے عاقبت نااندیش لوگ پیدا ہو چکے ہیں۔ جو اسلام کی تعلیم کے قطعاً خلاف بعض ایسی حرکات کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ جن کی بنا پر غیر مسلموں کو اسلام پر اعتراض اور اس کی تعلیم کو ناقابل عمل قرار دینے کا موقعہ مل جاتا ہے۔ اس قسم کے لوگ مسلمان کہلانے والوں کے ساتھ ایسا سلوک روا رکھتے ہیں۔ جو اسلام غیر مذاہب کے متبعین سے بھی کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔ ایسی باتوں میں سے ایک مساجد میں عبادت کرنے میں روکاوٹ ڈالنا ہے جو بعض فرقوں کے کوتاہ نظر لوگ دوسرے فرقوں کے لوگوں کے لئے پیدا کرتے ہیں۔ چنانچہ کئی شہروں میں کئی مساجد کے دروازوں پر لکھا ہوتا ہے۔ کہ اس مسجد میں فلاں فرقہ کے لوگوں کو نماز پڑھنے کی اجازت نہیں اور اس قسم کی پابندیاں عائد کرنے والے قرآن کریم کی اس وعید کی قطعاً پروا نہیں کرتے۔ جو اس نے مسجدوں میں عبادت سے روکنے والوں کے متعلق کر رکھی ہے۔ تازہ ترین خبر یہ ہے۔ کہ ٹیکسلا ضلع راولپنڈی میں ایک مسجد میں نماز پڑھنے کے حق پر سنیوں اور شیعوں میں شدید اختلاف پیدا ہو چکا ہے۔ اور فساد کے احتمال کے پیش نظر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کرتے ہوئے سنیوں کو اس مسجد میں نماز پڑھنے سے روک دیا ہے۔ اس واقعہ پر رائے زنی کرتا ہوا آریہ اخبار ”پرکاش“ (۱۷۔ مارچ) لکھتا ہے:۔

”یہ عبادت گاہ اس مذہب کی ہے جس کے متعلق اس کے پیروؤں کا دعوےٰ ہے کہ وہ عالمگیر مذہب ہے۔ اور کہ وہ تمام دنیا کو اس میں داخل کر لیں گے جس مذہب کی عبادت گاہ میں اپنے ہی بھائیوں کو عبادت کرنے کی اجازت نہ ہو۔ اس عبادت گاہ میں کسی غیر مسلم کے داخلہ کا کیا سوال؟ دنیا بھر کو دعوتِ اسلام دینے والوں کے پاس اس سوال کا کیا جواب ہے؟“

اس سوال کو پڑھ کر ان نام نہاد مسلمانوں کو شرم آنی چاہیئے جن کے نزدیک اسلام کی حفاظت کا ایک طریق یہ بھی ہے۔ کہ مسلمان کہلانیوالوں کو محض فروعی اختلافات کی بنا پر مسجد میں نماز پڑھنے سے روک دیا جائے۔ انہیں محسوس کرنا چاہیئے۔ کہ وہ اپنی تنگدلی سے کس طرح اسلام کو بدنام کر رہے ہیں:۔

”پرکاش“ کے اس سوال کے جواب میں گزارش ہے۔ کہ اس نے بعض مسلمانوں کا مسجدوں کے متعلق جو طرز عمل پیش کیا ہے۔ اس کا اسلامی تعلیم سے ہرگز تعلق نہیں۔ یہ بعض کوتاہ نظر مولویوں کی تنگدلی اور تنگ نظری ہے۔ اور جس طرح کوئی اور مذہب ان تمام بے راہ رویوں کا ذمہ وار قرار نہیں دیا جا سکتا۔ جن کا اس کی طرف منسوب ہونے والے بعض لوگ ارتکاب کریں۔ اسی طرح اسلام بھی ایسے طریق عمل کا نہ صرف متحمل نہیں۔ بلکہ قرآن کریم نے صاف طور پر ایسی بے ہودگی سے منع فرمایا ہے۔ حتیٰ کہ ایسا کرنے والوں کو اظلم قرار دیا ہے۔ چنانچہ فرمایا۔ ومن اظلم ممن منع مساجد الله ان يذكر فيها اسمه۔ یعنی ان لوگوں سے زیادہ ظالم اور کون ہو سکتا ہے۔ جو اللہ تعالےٰ کی مساجد میں ذکر الٰہی کرنے سے لوگوں کو روکیں۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوہ سے بھی یہی ثابت ہے۔ کہ مساجد میں ذکر الٰہی سے روکنا جائز نہیں۔ چنانچہ حضور علیہ التحیۃ والسلام نے اپنی مسجد میں جو تمام مساجد سے بلند پایہ رکھتی ہے عیسائیوں کو اجازت دی۔ کہ اپنے طریق پر عبادت بجا لائیں۔ پس مساجد میں عبادت الٰہی پر اس قسم کی پابندیاں لگانا اسلام کی تعلیم کے سراسر خلاف ہے۔ اور جو لوگ ایسا کرتے ہیں وہ اس کے خود ذمہ وار ہیں۔ نہ کہ مذہب اسلام:۔

”پرکاش“ کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ اس زمانہ میں جماعت احمدیہ خدا تعالےٰ کے فضل سے اسلام کی صحیح تعلیم کی حامل ہے۔ اور وہ آج بھی اس امر کے لئے تیار ہے۔ کہ مسلمانوں کے مختلف فرقے تو درکنار غیر مسلموں کو بھی اگر ایسا موقعہ پیش آئے۔ کہ ان کے پاس اللہ تعالےٰ کی عبادت کے لئے کوئی جگہ نہ ہو۔ تو انہیں اپنی مساجد میں عبادت کی اجازت دیدے۔ ہاں اگر کوئی شخص فتنہ و شرارت کے لئے کسی مسجد میں داخلہ پر مصر ہو۔ تو یہ ایسی بات ہے جس کی اجازت نہیں دی جا سکتی:۔

پس اسلام کی واضح اور صاف تعلیم کی موجودگی میں اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کے ہوتے ہوئے اور جماعت احمدیہ کے اس طریق عمل کی موجودگی میں ”پرکاش“ یا کسی اور معاند اسلام کا بعض کم فہم اور کوتاہ نظر لوگوں کی ننگ اسلام حرکات کو بنا قرار دے کر یہ استدلال کرنا کہ اسلام عالمگیر مذہب نہیں نہایت ہی غیر منصفانہ حرکت ہے اور دنیا بھر کو دعوت اسلام دینے والوں کے پاس اس سوال کا یہ جواب ہے کہ اس اعتراض کی بنا ہی غلط ہے اور یہ اسلام پر وارد ہی نہیں ہوتا۔ آخر میں ہم مسلمانوں سے یہ دردمندانہ گزارش کرتے ہیں

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۰ امان ۱۳۱۹ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق سوا نو بجے شب کی اطلاع مظہر ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے حضور کی طبیعت اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت علیل ہے صحت کاملہ کے لئے دعا کی جائے۔

مولوی عبدالرحیم صاحب نیر۔ مولوی غلام رسول صاحب راجیکی۔ مولوی محمد یار صاحب عارف اور مہاشہ محمد عمر صاحب جو نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے دہلی کے جلسہ میں شمولیت کے لئے بھیجے گئے تھے واپس آگئے ہیں۔

ویدوں میں احمدؑ اور قادیان کا ذکر

جیسا کہ احباب کو اخبار "الفضل" ۱۲ امان سے علم ہو چکا ہے۔ قادیان دارالامان میں آریہ سماج کے ساتھ ایک نہایت دلچسپ مناظرہ جس میں ہزاروں سامعین تھے منعقد ہوا اس مناظرہ کا موضوع یہ تھا۔ کہ اتھروید میں قادن یعنی قادیان اور احمد یعنی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ذکر ہے یا نہیں۔ یہ مناظرہ پہلے قلمبند کر لیا گیا تھا۔ بعد میں اس کے پرچے پبلک میں پڑھ کر سنائے گئے۔ ہماری طرف سے مولوی ناصر الدین عبداللہ صاحب مناظر تھے۔ اور آریہ سماج کی طرف سے پنڈت ترلوک چند صاحب شاستری۔ اس مناظرہ میں مولوی ناصر الدین عبداللہ صاحب نے نہایت قابلیت سے اپنے مدعا کو ثابت کیا۔ میرے پاس مباحثہ کے پرچے محفوظ ہیں۔ اور حافظ سلیم احمد صاحب اٹاوی کا ارادہ ہے کہ اس مناظرہ کو چھاپیں۔ چنانچہ کتابت شروع ہو گئی ہے چونکہ یہ مضمون بالکل نیا ہے۔ اور واقعہ میں اگر یہ امر وید سے ثابت ہو جائے کہ اس میں قادیان اور احمد کا ذکر ہے تو ہندوؤں میں یقیناً تبلیغ کا ایک نیا دروازہ کھل سکتا ہے۔ اس رسالہ کی اشاعت سے مقصود صرف تبلیغ ہے۔ اس لئے قیمت نہایت واجبی رکھی گئی ہے۔ ایک رسالہ کی قیمت دو آنے پچیس کی قیمت تین روپے پچاس کی قیمت پانچ روپے اور سو کی قیمت نو روپے علاوہ محصول ڈاک ہو گی۔ احباب کو جسقدر نسخے مطلوب ہوں مجھے مطلع فرمائیں۔

سید محمد اسحٰق از قادیان

نمائندگان مجلس مشاورت کے لئے ضروری اطلاع

مجھے افسوس ہے کہ بعض وجوہات کی بناء پر بیت المال کا بجٹ بابت ۱۹-۱۳۲۰ہش مطابق ۴۲-۱۹۴۱ء جلد تیار نہیں ہو سکا۔ اور اس وجہ سے ایجنڈا کے ساتھ نہیں بھیجا جا سکا۔ اس کی طباعت کا کام نہایت تنگ وقت میں شروع ہوا ہے۔ اور بمشکل مجلس مشاورت کے وقت تک طبع ہو سکے گا۔ اس لئے نمائندگان مجلس مشاورت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ جب قادیان تشریف لائیں تو فوراً بجٹ کی کاپی دفتر بیت المال سے حاصل کر لیں۔ ناظر بیت المال

اعلان تقرر } میاں دین محمد صاحب کو جماعت احمدیہ بڈھانوں گے کے لئے سیکرٹری مال مقرر کیا جاتا ہے۔ امید ہے کہ احباب ان سے تعاون کر کے عند اللہ ماجور ہوں گے۔ ناظر بیت المال

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا } (۱) امتیاز حسن صاحب پاکپٹن کے بیمار ہیں (۲) مبارک احمد صاحب آف زیدہ کی پھوپھی اقبال بیگم صاحبہ بیمار ہیں (۳) حضرت مولوی محمد احسن صاحب مرحوم امروہی کے بھتیجے سید آل احمد صاحب امروہہ جو حال میں احمدیہ جماعت میں داخل ہوئے ہیں درد گردہ سے بیمار ہیں (۴) سید وحید احمد صاحب نقوی پسر سید محمد سعید صاحب ویٹرنری آفیسر سونٹ آبو کا فائنل امتحان ویٹرنری کالج کلکتہ میں ہونے والا ہے (۵) محمد لیسین صاحب لکھنؤ اور انکی بہن مریم صاحبہ اور ان کا بھائی اقبال اختر صاحب۔ عبدالرحمٰن صاحب آف درویش۔ نور محمد صاحب پان پور کشمیر رشید زمان وحید زمان پسران خان بہادر آصف زماں صاحب مرحوم پیلی بھیت۔ سید محمود احمد صاحب علی گڑھ سید مسعود احمد صاحب رام پور اور ماسٹر محمد ابراہیم صاحب نکانہ کے کئی دوست امتحانات میں شریک ہو رہے ہیں (۶) شیخ عباد اللہ خانصاحب پلیڈر رحوری ریاست پٹیالہ بیمار ہیں (۷) سید مقبول حسن صاحب ریگنج بیمار ہیں (۸) یحییٰ خانصاحب قادیان بیمار ہیں (۹) بابو عبدالغنی صاحب نوشہرہ کی لڑکی بیمار ہے۔ امتحانوں میں کامیابی اور بیماروں کی صحت یابی کے لئے دعا کی جائے۔

اعلان تقرر } (۱) سید بشیر احمد صاحب سابق سیکرٹری مال تبدیل ہو گئے ہیں۔ اس لئے ان کی جگہ ماسٹر محمد الدین صاحب ہیڈ ماسٹر کو جماعت احمدیہ کوٹڑی (سندھ) کے لئے سیکرٹری مال مقرر کیا جاتا ہے اور (۲) میاں عبدالحق صاحب سابق سیکرٹری مال جماعت احمدیہ پاکپٹن تبدیل ہو گئے ہیں۔ اس لئے انکی جگہ چودھری انور احمد خانصاحب بی۔ اے ایل ایل۔ بی کو جماعت پاکپٹن کے لئے سیکرٹری مال مقرر کیا جاتا ہے۔ ناظر بیت المال

شکریہ } محترمہ اہلیہ صاحبہ بابو عبدالمجید صاحب پوسٹ ماسٹر انبالہ شہر نے اپنے لڑکے کی پیدائش پر الفضل کے اعانت فنڈ میں مبلغ دس روپے ارسال فرمائے ہیں جزاہ اللہ احسن الجزاء اور دعا ہے کہ خدا تعالیٰ مولود کو لمبی عمر عطا فرمائے۔ اور خادم دین بنائے۔ خاکسار منیجر الفضل

اعلان نکاح } ۲۰ امان ۱۳۱۹ہش حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے چودھری نصیر احمد صاحب ابن چودھری نور الدین صاحب ساکن لوہڑ چک ۲۹ ضلع شیخوپورہ کا نکاح نصیرہ بیگم بنت چودھری علی محمد صاحب مرحوم ساکن ونجواں ضلع گورداسپور کے ساتھ بعوض مہر مبلغ تین صد روپیہ پڑھا احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ فریقین کے لئے یہ تعلق مبارک کرے۔ خاکسار تاج الدین لائلپوری از قادیان

ولادت } میرے بھائی چودھری فضل کریم صاحب کلرک آرڈیننس کے ہاں یکم مارچ لڑکا تولد ہوا اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ خاکسار کرم الٰہی ظفر

دعائے مغفرت } میری والدہ سکنہ بودھی نگل بعمر قریباً ۷۰ سال وفات پا گئی ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ دعائے مغفرت کی جائے۔ خاکسار دین محمد

سپاس تعزیت } میرے والد حضرت مولوی محمد اسمٰعیل صاحب کی وفات پر بزرگان اور احباب کی طرف سے کثرت سے تعزیت کے خطوط اور تار آئے ہیں۔ میں فرداً فرداً سب کا جواب دینے سے قاصر ہوں۔ اس لئے بذریعہ الفضل ان احباب کی ہمدردی کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اور دعا کی درخواست کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ مجھے اور میرے بھائیوں کو حضرت والد صاحب کی نیکیوں اور خوبیوں سے بہرہ ور کرے۔ خاکسار محمد احمد از قادیان

ایک مفقود الخبر کی تلاش } ایک شخص جس کا پہلے بلوچ دین اور اب محمد اسلم نام ہے۔ اور وہ لارنس گارڈن میں ملازم تھا دماغ کے خراب ہو جانے کی وجہ سے عرصہ تین ماہ سے مفقود الخبر ہے۔ اس کے گھر والے بہت پریشان ہیں۔ حلیہ حسب ذیل ہے۔ رنگ پکا مشکی عمر اٹھارہ سال۔ اگر کسی دوست کو ملے یا اس کا پتہ ہو تو اس پتہ پر اطلاع دیں حیدر دین راجپوت نمبردار سہلووالی ڈاکخانہ دودو چک تحصیل شکرگڑھ ضلع گورداسپور اور نظارت امور عامہ

غیر مبایعین کا ادعاء باطل

پر مسیحا بن کے میں بھی دیکھتا روئے صلیب
گر نہ ہوتا نام احمد جس پہ میرا سب مدار

(حضرت مسیح موعودؑ)

مولوی محمد علی صاحب "ہم نے قادیانی غلو کو روکنے کی انتہائی کوشش کی ہے" کے زیر عنوان لکھتے ہیں:-

"اگر مسیح موعود کے وقت بھی جماعت لاہور قادیان سے الگ نہ ہو جاتی۔ تو یقیناً یہی صورت پیدا ہو جاتی۔ جو کہ مسیح اول کے وقت ہوئی تھی۔ کیونکہ غلو کو روکنے والا کوئی نہ رہتا۔ ہم نے جہاں تک ہو سکا۔ قادیانی غلو کو روکنے کی کوشش کی ہے۔ اس کام پر اپنی طاقت خرچ کی ہے"۔ (پیغام ۲۷ فروری)

گویا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت کا غلو سے محفوظ رہنا غیر مبایعین کے قادیان سے الگ ہو جانے کا رہین منت ہے۔ اگر غیر مبایعین نے یہ سمجھا تھا۔ کہ ادھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فوت ہوئے۔ اور ادھر "قادیانی غلو" کے سیلاب کا بند ٹوٹا تو یقیناً انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقام کو شناخت نہیں کیا۔ انہوں نے ایک وہمی بنیاد پر برائے شگون کے لئے اپنی ناک کٹوا لی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے چونکہ احمد اور مہدی بھی بنایا ہے۔ اس لئے اس غلو کا اندیشہ نہ تھا۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بیانات سے ظاہر ہے۔

"پیغام" نے مندرجہ بالا اقتباس میں ظاہر کیا ہے۔ کہ غیر مبایعین کے مرکز سلسلہ سے علیحدہ ہو جانے کے باعث حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت میں وہ غلو پیدا نہیں ہوا۔ جو مسیح اول کی امت میں پیدا ہو گیا تھا۔ مگر یہ ایسا ہی دعوےٰ ہے۔ جیسا کہ غیر احمدی مکفرین کہا کرتے ہیں کہ ابھی تو مرزا صاحب نے غیر تشریعی نبوت کا ہی دعوےٰ کیا ہے۔ اگر ہم نہ ہوتے۔ تو وہ خدائی کا دعوےٰ کر دیتے۔ در حقیقت یہ دونوں قول باطل ہیں۔ اور اپنے اپنے عیب کو چھپانے کے لئے کہے گئے ہیں۔ بہر حال یہ امر تو مولوی محمد علی صاحب کو مسلم ہے۔ کہ جماعت قادیان میں غلو پیدا نہیں ہوا۔ اس جگہ یہ بحث نہیں۔ کہ اس کے پیدا نہ ہونے کا باعث کیا ہے۔

مجھے غیر مبایعین پر حیرت ہے۔ کہ وہ قادیانیوں کے "مزعومہ غلو" کی بنا پر تو انہیں جھوٹ نصاریٰ کا مثیل قرار دیتے ہیں۔ مگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے منکرین کو یہود قرار دینے سے بچتے ہیں۔ بلکہ انہیں مثیل یہود کہنے کو زعم خویش "قادیانی غلو" قرار دیتے ہیں۔ آخر یہ دو قسم کے پیمانے کیوں ہیں؟

اسی ضمن میں مولوی محمد علی صاحب نے فرمایا ہے:-

"ہم تو یہاں تک تیار تھے۔ اور یہ تجویز ہم نے پیش بھی کی تھی۔ کہ ہم ساتھ کام کرنے کے لئے آمادہ ہیں۔ لیکن اس مسئلہ تکفیر میں اختلاف کرنے اور اس کے متعلق جماعت کو ہدایت دینے میں آزاد ہوں گے"۔

اس وقت اس سے بحث نہیں۔ کہ ۱۹۱۴ء میں فی الواقعہ آپ نے یہ تجویز پیش کی تھی۔ یا نہیں۔ آپ کی طرف سے اس وقت خلافت کی بیعت نہ کرنے اور انجمن کی فوقیت کا سوال تھا۔ یا کچھ اور۔ گزارش یہ ہے کہ اب اس اختلاف پر پچیس سال سے زیادہ عرصہ گزر چکا ہے۔ آپ نے مسئلہ تکفیر میں اختلاف کر کے اور اس بارے میں "انتہائی کوشش" کر کے دیکھ لیا ہے۔ کہ نتائج کیا ہیں۔ جس مسئلہ کو آپ نے احمدیت کی ترقی میں سنگ راہ قرار دیا تھا۔ جماعت احمدیہ اس کو ماننے کے باوجود کس طرح ترقی کر رہی ہے۔ اور آپ اس کا انکار کر کے بھی کس طرح روز بروز تنزل کی طرف جا رہے ہیں۔ آپ نے اس عرصہ میں "جماعت کو ہدایت" دے کر بھی تجربہ کر لیا۔ کیا ابھی وقت نہیں آیا۔ کہ آپ پر اپنی غلطی واضح ہو جائے؟ آیئے اب تو ہمارے ساتھ بیٹھ جایئے۔ اور خدا تعالیٰ کے مقرر کردہ مرکز سے وابستگی اختیار کر لیجئے۔ کہ اسی میں خیر و برکت ہے۔

خاکسار
ابوالعطاء - جالندھری

احباب جماعت خدمت دین کیلئے اپنے آپکو پیش کریں

موجودہ زمانہ میں بے دینی اور لامذہبیت کا جو عالم ہے۔ وہ سب پر عیاں ہے۔ زمانہ کی اس حالت کے پیش نظر خدا تعالیٰ نے سیدنا مسیح موعود علیہ السلام کو احیائے دین اور قیام شریعت کیلئے مبعوث فرمایا۔ اور آپ نے ایک جماعت کو لامذہبیت کی رو میں بہنے سے بچا لیا۔ چونکہ جماعت کے لوگ مختلف علاقوں میں رہتے ہیں۔ جہاں دوسرے لوگوں کی کثرت ہے اور ماحول کا اثر انسان ضرور قبول کرتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ دوسرے لوگوں کے اثر سے جماعت کے لوگوں کو محفوظ کیا جائے۔ لہٰذا نظارت تعلیم و تربیت کو اس غرض کے لئے ایسے احباب کی خدمات کی ضرورت ہے۔ جو جماعتوں میں قیام کر کے ان کی تعلیم و تربیت کا خیال رکھیں۔ اور ان کو احمدیت اور اسلام پر ایسا پختہ کریں کہ وہ اپنے ماحول کے اثرات سے محفوظ ہو جائیں۔ یہ کام آنریری طور پر اور ابتغاءً لوجہ اللہ نظارت ہذا کی ہدایات کے ماتحت کرنا ہوگا۔ اور رپورٹ دینی ہوگی۔ اس کے لئے بڑے عالموں ہی کی ضرورت نہیں۔ بلکہ ہر طبقہ اور قابلیت کے احباب اپنے آپ کو پیش کر سکتے ہیں۔ اور انہیں ان کے ہم طبقہ اور ان کی سی قابلیت کے اشخاص میں لگایا جا سکتا ہے یہ بات احمدی احباب کو اپنے ذہن سے نکال دینی چاہیئے۔ کہ وہ کام نہیں کر سکتے۔ کیونکہ احمدیت کی وجہ سے انہیں دوسروں پر ایک فوقیت حاصل ہے۔ جو احباب خدمت کے لئے اپنے نام پیش کریں گے۔ انہیں ان کے اپنے علاقہ میں ان کے مناسب حال جماعتوں پر مقرر کیا جائیگا۔ اور یہ کام اس طرح کرنا ہوگا جیسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے کیا۔ کہ تمام دنیا میں پھیل کر خدمت دین کی۔ اور سب جگہ اسلام قائم کر دیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام مدح صحابہ میں فرماتے ہیں؎

نَهَضُوْا لِنَصْرِ نَبِيِّنَا بِوَفَائِهِ ... عِنْدَ الضَّلَالِ وَفِتْنَةٍ صَمَّاءِ

میں اس اعلان کے ذریعہ جملہ جماعتوں کے امرا اور پریذیڈنٹ صاحبان اور دیگر عہدیداران سے امید کرتا ہوں۔ کہ وہ میرے اس اعلان کو احباب تک اچھی طرح پہنچا دیں گے اور جو احباب اپنے نام

"زندہ باد امیر المومنین"

اس عنوان کا ایک چار رنگا خوشنما دلکش۔ دیدہ زیب تبلیغی چارٹ تیار کیا گیا ہے چاروں کونوں پر چار براعظم جہاں جہاں ہمارے مبلغ پہونچے ہیں۔ ایک خوبصورت بیل کے ذریعہ بتائے گئے ہیں۔ زیادہ تعریف کرنا سورج کو چراغ دکھانا ہے قیمت صرف ۲/ر علاوہ محصولڈاک مجلس شاورنتیرز (احمدیہ چوک قادیان)
قاسمیہ کتاب ہاؤس ریلوے روڈ جالندھر شہر

مرثیہ حضرت مولوی محمد اسمٰعیل صاحب نور اللہ مرقدہ

از جناب مولوی ذوالفقار علی خانصاحب گوہرؔ

ابرِ محیط رنج و غم لائی ہے آج کی یہ رات غم سے فضائیں بھر گئیں رنج سے پُر ہے کائنات
آنکھوں کے سامنے مرے اشک کی چلمنیں گریں سوزِ الم سے شعلہ خو مردمِ دیدہ کی حیات
خونِ دلِ حزیں مرا آنکھوں سے بہہ رہا ہے یوں جیسے مچل کے بہتے ہیں جوش میں دجلہ و فرات
کیا کہوں کیا ہے غم مجھے کس کا ہے یہ الم مجھے قصۂ درد لا دوا بن گئے میرے واردات
گردشِ خونِ گرم سے جسم تنور بن گیا برقِ تپاں کی موج ہے میری ہر اک رگِ حیات
بنتے ہیں رات دن نئے نقشِ بساطِ دہر میں رنگِ جہاں بدلتے ہیں روز نرالے حادثات
شادی و غم کی داستاں چھڑتی ہے تازہ بتازہ روز قصۂ کہنہ کو نیا کرتے ہیں زیست و ممات
کارکنانِ قدر سے کس کی مجال ہے کہے دل ہے چھوئی موئی مرا تیز ہیں میرے حسیات
"اس کا خیال بھی ہے دل میں تب اے دہر کہن یہاں بس بس کر نہ دیں اسے سوز کے یہ تغیرات"
کوئی مرے جیے کوئی دستِ قضا کو کیا غرض نبض شناسیاں کرے چھوڑ دے سب تصرفات
یہ ہو زمانہ کا چلن پھر ہمیں کیوں نہ ہو کڑھن مرگِ عزیز کا محن لاکھ سہی وہ بے ثبات

مصرعۂ غالبِ حزیں لب پہ مرے نہ آئے کیوں
"روئیں گے ہم ہزار بار کوئی ہمیں رلائے کیوں"

اے مرے بھائی اسمٰعیل تو نے کیا یہ کیوں حجاب کھینچ لی اپنے چہرہ پہ کس لئے موت کی نقاب
کیا تجھے یہ خبر نہ تھی دیگا اک جہاں تجھے ہوگا تیری جدائی سے دل میں زمیں کے اضطراب
ہجرتِ ناگہاں تری ڈالیگی ایک زلزلہ ہوگا نظامِ شمس میں کوئی نہ کوئی انقلاب
تیری حیاتِ طیبہ نفع رسانِ خلق تھی تیری وفات نے دیا ہم کو زیانِ بے حساب
علم و عمل سے تیرے تھی بزمِ خرد میں روشنی محنت و جانفشانیاں تیری تھیں بحرِ صواب
عشق و وفا کی رزم میں حوصلہ تیرا بے نظیر صدق و صفا کی بزم میں تیری ضیا تھی لاجواب
چہرۂ باصفا ترا نورِ خدا کا آئینہ تیرے حیا و حلم میں جلوہ گری ماہتاب
ہستیٔ چند روزہ میں پائی حیاتِ جاوداں منزلِ بے ثبات میں تیرا سفر ہے کامیاب
تو نے خدا کی راہ میں جان لڑائی رات دن تیرے ضعیف جسم سے بن گئے سینکڑوں شباب
تو ہے خدا کے روبرو سامنے تیرے ہے خدا عشق نے تیرے پالیا جلوۂ حسنِ بے نقاب
تیری جدائی سے یہاں ہم ہیں حزین و بیقرار تو ہے وہاں جہاں نہیں جنبشِ موجِ اضطراب
نالۂ دردمند کی اس کو خبر ہو کس طرح بارگہِ الوہیت میں جو ہوا ہو باریاب
تو ہے وہاں خموش یاں زمزمہ سنج ہیں جہاں تارِ نفس میں موجزن سینکڑوں نغمۂ رباب

دل ہیں ترے لئے حزیں تجھ کو خبر ہو یا نہ ہو
روتی ہیں چشمِ دوستاں تجھ پہ اثر ہو یا نہ ہو

غم سے ترے ہمارے دل کیوں نہ ہوں خستہ و حزیں آہ! ہے تجھے نہ روئیں کیوں تو ہے کہیں تو ہم کہیں
دل ہی ہمیں ملا ہے وہ جس کے خمیر میں ہے غم واقفِ رازِ بے کسی خود بھی ہے فطرتِ حزیں
مژدۂ وصلِ یار تھا تیرے لئے پیامِ مرگ موت نے کر دیا تجھے تیرے خدا کا ہم قریں
دوستوں کے لئے ہوا سانحۂ دل گداز یہ قوم کے واسطے ہے یہ دکھ سخت دلنشیں
تیری نظر میں وسعتِ علم بھی تنگ دائرہ تیری تھیں موشگافیاں زیبِ تحقق و یقیں
تھے جو نکاتِ علمیت دیدۂ عقل سے نہاں ڈھونڈھ کے لاتی تھی انہیں تیری نگاہِ دوربیں
تیرے نحیف جسم کا فضلِ خدا تھا پاسباں علم و خرد کا راہبر تیرے لئے تھا نورِ دیں
روح تیری بہشت میں طائرِ خوشنوا ہے اب زمزمہ سنجیاں تری گوش نوازِ حورِ عیں
تیرے غمِ فراق سے گھر ہیں ہمارے ماتمی فرحت و عیشِ دائمی تو ہے جہاں وہاں مکیں
خون کے گھونٹ پیتے ہیں ضبطِ فغاں سے ہم لیا تو ہے وہاں جہاں تجھے ملتے ہیں کاسِ انگبیں
آنکھیں ہماری اشکبار لب ہمارے ہائے ہائے لب پہ بہشتیوں کے ہے تیرے لئے صد آفریں
گو ہے خستہ دل کی ہے تیرے لئے دعا یہی لذتِ قربِ یار ہو تیرے لئے فزوں تریں
تیرے لئے ہو تیری طرح آلِ جمال و خوش عمل نقشِ علم و حلم میں تیرے بنیں وہ جانشیں
رحمتِ حق کے پھول ہوں تیرے کفن پہ عطر پاش کرتی رہے مزار کو یادِ بہشت عنبریں

تیری ترقیات میں فضلِ عمر کا ہاتھ ہے
اس کی دعائے عرش رس تیرے وہاں بھی ساتھ ہے

قطعۂ تاریخِ وفات

علمِ یزدانی نے بخشا فضلِ یزدانی تجھے ہو مبارک بزمِ اخریٰ میں یہ مہمانی تجھے
صحبتِ فضلِ عمر سے تو نے پایا یہ عروج لے اڑی یہ الفتِ ابنائے سلمانی تجھے
تو نے اسمٰعیل کیں وہ سلسلہ کی خدمتیں رات دن دیگی دعائیں نسلِ انسانی تجھے
تو نے تقویمِ کہن کو جامۂ نو دے دیا بھولنے دیگی نہ یہ تجدیدِ دورانی تجھے

نذر دیتا ہے تجھے گوہر یہ تاریخِ وفات
لے گیا جنت میں تیرا بختِ نورانی تجھے

سنہ ۱۳۱۹ ہش

برکاتِ خلافتِ ثانیہ بیان کرنے کیلئے جلسہ

مورخہ ۱۴ ماہ امان (۱۴ مارچ) مسجد احمدیہ لاہور میں "احمدیہ فیلوشپ آف یوتھ" لاہور نے زیر صدارت جناب ڈاکٹر عبد اللہ صاحب "یوم خلافت" کے سلسلہ میں جلسہ منعقد کیا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے عہد خلافت کے زریں کارنامہ جات سننے کے لئے دوست کافی تعداد میں جمع ہوئے۔

چوہدری خورشید احمد صاحب بی۔اے۔ایل۔ایل۔بی پسر چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب غیر مبائع نے بدلائل ثابت کیا۔ کہ اہل پیغام کے موجودہ عقائد کی بناء اس بغض پر ہے۔ جو انہیں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ عموماً اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ساتھ خصوصاً ہے۔ اور قبولیت دعاء کو تعلق باللہ کا ثبوت قرار دیتے ہوئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ان دعاؤں کی قبولیت کا ذکر کیا۔ جو چوہدری صاحب اور ان کے خاندان کے متعلق پوری ہوئیں۔ اور اس کے بعد ایک مضمون پڑھا۔

پھر بابو عبد الحمید صاحب آڈیٹر نے ان واقعات پر روشنی ڈالی۔ جو حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے وصال کے وقت رونما ہوئے۔ اور اپنے ذاتی مشاہدات اور تجربات کی بناء پر ثابت کیا کہ مولوی محمد علی صاحب اور ان کے رفقائے کار اپنی بڑائی اور علم و اثر کے گھمنڈ میں آکر احمدیت کی صحیح غرض وغایت سے دور جا پڑے تھے۔ اور ان کے اقوال و افعال تعلیم احمدیت سے بیگانہ تھے۔ نیز حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے عہد خلافت کے برکات اور فیوض پر نہایت مؤثر تقریر کی۔ اور دلائل سے واضح کیا۔ کہ حضور کا وجود۔ اور حضور کی زندگی حضور کی صداقت کا ایک بہت بڑا ثبوت ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ و حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے خطوط پڑھ کر سنائے۔ جو سامعین کے ازدیاد ایمان کا باعث ہوئے۔ ان کی تقریر قریباً پون گھنٹہ تک ہوتی رہی اور بلحاظ نفس مضمون نہایت جامع، مدلل۔ اور سبق آموز تھی۔

اس کے بعد چوہدری خورشید احمد صاحب بی۔اے۔ایل۔ایل۔بی نے ایک نظم بعنوان "نذرِ حضرت امیر المومنین" ترنم کے ساتھ پڑھ کر سنائی۔ اور حاضرین سے خراج تحسین وصول کیا۔

بعد ازاں میاں عبد العزیز صاحب مغل نے اپنے مخصوص انداز میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے زمانہ کے واقعات سنائے۔ اور ثابت کیا کہ اہل پیغام نے روز اول سے ہی اپنی زندگی کا مقصد ریشہ دوانیاں اور سازشیں بنا رکھا تھا۔ اور ثابت کیا۔ کہ اہل پیغام اپنے تکبر اور کبر و نخوت کی وجہ سے ان تمام روحانی فیوض و برکات سے محروم ہوگئے۔ جو خلافت کے ساتھ وابستہ ہیں۔

چوہدری محمود احمد صاحب بی۔اے نے ایک مضمون بعنوان "مجھے حضرت فضل عمر سے کیوں محبت ہے" پڑھا۔ چوہدری صاحب نے اپنے مضمون میں اس جذبہ محبت و اطاعت کی صحیح ترجمانی کی۔ جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے خدام کو حضور کے ساتھ ہے۔

آخر میں صاحب صدر نے ایک مختصر مگر نہایت مدلل اور جامع تقریر میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ سے مماثلت ثابت کی۔ اور بتایا کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا عزم صمیم۔ حضور کی بصیرت و فراست۔ اور حضور کا حسن و احسان۔ حضور کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا صحیح مثیل ٹھہراتے ہیں۔

خاکسار عبد الغفار سیکرٹری احمدیہ فیلوشپ آف یوتھ لاہور

دھنباد سکول آف مائینز میں داخلہ

انڈین سکول آف مائینز دھنباد کا آئندہ تعلیمی سیشن یکم نومبر ۱۹۴۰ء سے شروع ہوگا۔ اس درسگاہ میں کان کنی سے متعلقہ انجنیری اور علم طبقات الارض کے متعلق اعلیٰ تعلیم دی جاتی ہے۔ سکول میں داخلہ کے لئے ایک مقابلہ کا امتحان ہوتا ہے۔ جو دھنباد اور بعض دوسرے مرکزوں میں شروع جولائی میں منعقد ہوگا۔ امتحان مذکور میں شامل ہونے والے امیدواروں کو مقررہ فارم پر جو دوسری معلومات کے ہمراہ مفت حاصل کی جا سکتی ہے اپنی درخواستیں صاحب پرنسپل کے پاس یکم جون تک بھیج دینی چاہئیں۔ امتحان میں شامل ہونے کے لئے کم از کم یہ معیار ہوگا۔ کہ امیدوار کسی ہندوستانی یونیورسٹی کا انگریزی۔ ریاضی اور فزکس یا کیمسٹری کے مضامین لے کر آرٹس یا سائینس میں انٹرمیڈیٹ کا امتحان پاس کرچکا ہو۔ یا ایسی قابلیت رکھتا ہو۔ جو اس کے مساوی خیال کی جاتی ہو۔ امتحان داخلہ کے نتیجہ نکلنے پر ہر سال حکومت ہند کی طرف سے چالیس روپیہ کی مالیت کے دو ماہانہ وظیفے دئیے جاتے ہیں۔

داخلہ نصاب تعلیم وغیرہ کے متعلق پوری تفاصیل سکول کے پراسپکٹس میں درج ہیں جو تقریباً پانچ آنہ قیمت ادا کرنے پر مینجر آف پبلیکیشنز سول لائینز دہلی سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ (محکمہ اطلاعات پنجاب)

رعایت مجلس مشاورت کے لئے

حب مسان

رسکو۔ سوکھا۔ مسان۔ شیجر نت کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ اس سے معدہ وجگر کمزور ہو کر بچہ روز بروز سوکھتا جاتا ہے۔ گردن باریک ہوتی جاتی ہے۔ رانوں اور چوتڑوں پر سلوٹیں پڑ جاتی ہیں۔ تمام بدن کا گوشت خشک ہو کر جلد ڈھیلا ہوتا جاتا ہے۔ دست جاری ہو جاتے ہیں۔ اور انتڑیوں کی سل ہو جاتی ہے۔ دودھ پیتا ہے لیکن ہضم ہوئے بغیر نکل جاتا ہے۔ اس کے لئے ہماری تیار کردہ حب مسان اکسیر صفت ثابت ہو چکی ہے۔ آزمائش شرط ہے۔ قیمت یکصد گولی ایک روپیہ چار آنے (عہ) رعایتی ایک روپیہ۔ المشتہر حکیم نظام جان اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت

بچوں کی چونڈی

یہ چونڈی ذیل کی تمام بیماریوں کا تریاق ہے۔ سبز دست۔ سفید بدہضمی کے دست پیٹ کی ہر قسم کی خرابی معدہ وجگر کی خرابی۔ نزلہ زکام کھانسی۔ بخار۔ بچہ کا منہ سے رالیں ڈالنا۔ کرم چمونہ کا ہونا۔ منہ کے اندر چھالے نکل آنا۔ تھوڑا تھوڑا اپھرے رہنا۔ پوری نیند نہ کرنا۔ سوتے ہوئے ڈر کر رو اٹھنا۔ اور روتے رہنا اور سوکھتے جانا۔ ماں باپ اور گھر کے سب افراد کو بے آرام کرنا وغیرہ وغیرہ ان سب امراض کے لئے یہ چونڈی جادو اثر رکھتی ہے۔

نوٹ۔ سبز دست بہت موذی بیماری ہے۔ اس کا فوری تدارک کرنا چاہئے کیونکہ ذرا سی سستی سے امراض شدیدہ کا منہ دیکھنا پڑتا ہے۔ ہماری تیار کردہ چونڈی ان تمام بیماریوں کا تریاق ہے۔ ایسے موقعوں پر ہمارے دواخانہ کی خدمات حاصل کریں ٭ قیمت ایک شیشی ۸؍ رعایتی ۶؍

نرینہ اولاد گولیاں

کوئی ہے۔ جو نرینہ اولاد کی خواہش نہ رکھتا ہو۔ یہ ایسا شیریں پھل ہے۔ کہ جس سے کسی کا بھی پیٹ نہیں بھرتا۔ امیر ہو یا غریب سب اس کے خواہاں ہیں۔ جن کے ہاں اولاد نرینہ نہیں۔ وہ تو ہر وقت اداس غمگین رہتے ہیں۔ اور جن کے ہے۔ وہ زیادہ کے خواہاں ہیں۔ خاکسار نے حضرت استاذی ام قبلہ حضرت مولوی نور الدین اعظم رضؓ سے سیکھے ہوئے مجرب اور سریع التاثیر نسخے اس بیماری کے لئے تیار کئے ہوئے ہیں۔ جن کو کثرت سے لوگ استعمال کر کے گوہر بے بہا چاند جیسے بچے حاصل کر کے خوش وخرم خدا کا شکر بجا لا رہے ہیں۔ لہذا دوستوں کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ جن کے ہاں نرینہ اولاد نہیں ہے۔ وہ ہم سے جلد از جلد نرینہ اولاد گولیاں منگوا کر شروع حمل سے ہی استعمال کرا دیں۔ انشاء اللہ خوبصورت بچہ پیدا ہوگا۔ جو والدین کے لئے راحت قلب ہوگا۔ قیمت پوری خوراک جو چھ ماہ کے لئے ہے۔ مبلغ آٹھ روپے (عہ) رعایتی چھ روپے علاوہ محصول۔

گولڈن پلز

یہ گولیاں ان نوجوانوں کے لئے ہیں۔ جن کے پٹھے کمزور ہو چکے ہوں۔ معدہ۔ جگر۔ قلب خراب ہو گیا ہو۔ دل دماغ گردہ مثانہ۔ ضعیف ہو گئے ہوں۔ قوت کھو چکے ہوں۔ اعضاء رئیسہ مدد دینے سے انکاری ہوں۔ ایسے وقت گولڈن پلز اکسیر صفت ثابت ہوتی ہیں۔ اس کے اجزاء میں ایک کشتہ سونا بھی ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک ۴۰ گولی تین روپے رعایتی عہ المشتہر حکیم نظام جان

تریاق سیلان الرحم

یہ نہایت موذی بیماری ہے۔ اس کو مستورات کی تندرستی۔ خوبصورتی کا گھن کہیں۔ تو بجا ہے۔ اس سے مریضہ روز بروز کمزور ہوتی جاتی ہے۔ رنگت زرد۔ خون کم۔ چہرہ بے رونق۔ دل دھڑکتا ہے۔ طبیعت پژمردہ رہتی ہے۔ مریضہ ہمیشہ اداس غمگین رہتی ہے چستی چالاکی جاتی رہتی ہے۔ خوشی وسرور مٹ جاتا ہے۔ کسی کام کو جی نہیں چاہتا۔ بھوک کم ہو جاتی ہے۔ قبض رہنے لگتی ہے۔ ایام ماہواری میں بے قاعدگی ہو جاتی ہے۔ رحم کمزور ہو کر حمل قرار نہیں پاتا۔ اور اولاد سے محرومی ہوتی ہے۔ اس کے لئے ہمارا تریاق سیلان الرحم اکسیر صفت ہے۔ اس کے کھانے سے بفضل خدا سب شکایت جاتی رہتی ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک تین روپیہ رعایتی دو روپے۔ المشتہر حکیم نظام جان اینڈ سنز

سرمہ نور العین

حضرت مولانا قبلہ ام شاہی طبیب حضرت نور الدین اعظم رضؓ کا امراض ذیل کا مجرب علاج ہے۔ دھند۔ جالا ککرے۔ آشوب چشم۔ خارش۔ ناخنہ ابتدائی موتیابند۔ ضعف بصر۔ دکھتی آنکھ کے لئے بےنظیر ہے۔ لیسدار پانی کا خاتمہ کرتا ہے۔ پلکوں کی موٹائی کو درست کرتا ہے۔ اور آنکھوں کی گلی سڑی پلکوں کو اصلی حالت پر لاتا ہے گرے ہوئے بالوں کو از سر نو پیدا کر کے خوبصورت ومزین بناتا ہے حضور رضؓ آخری عمر تک اس کو خود بھی استعمال فرماتے اور اس کے فوائد کی تعریف فرماتے تھے۔ یہ سرمہ آنے والی بیماریوں کو روکتا اور نظر کو تیز کرتا ہے۔ قیمت فی تولہ عا؍ رعایتی ۸؍

سرمہ زنگاری

یہی وہ پہلا سرمہ ہے۔ جس کو حضور استاذی ام طبیب شاہی حضرت مولوی نور الدین اعظم رضؓ نے تیار کیا۔ اور طب کا آغاز بھی اسی سے کیا۔ آپ فرماتے تھے۔ کہ میں نے اس سرمہ کو تیار کر کے مسجد کے نمازی لوگوں کی آنکھوں میں ڈالا۔ نہایت ہی مفید وبابرکت ثابت ہوا۔ اور یہی سرمہ ہماری طب کا اشتہار بنا یہ ایسا اکسیر ہے۔ کہ اس کا استعمال ان بیماریوں کا شرطیہ علاج ہے۔ ککرے۔ دھند۔ جالا۔ پھولا۔ ناخنہ۔ سلاق یعنی آنکھوں سے پانی بہنا۔ پلکوں کا گل جانا۔ پلکیں موٹی۔ سرخ ہو جانا۔ بالوں کا پلکوں سے گر جانا۔ گوہانجنی وغیرہ امراض کے لئے ازحد مفید ہو چکا ہے۔ قیمت فی تولہ ایک روپیہ رعایتی ۱۲؍

المشتہر

حکیم نظام جان شاگرد حضرت خلیفہ اول رضؓ دواخانہ معین الصحت قادیان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۱۹ مارچ آج دارالعوام میں مسٹر چیمبرلین وزیر اعظم نے جنگ کے متعلق ہفتہ وار بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ روس اور فن لینڈ کی صلح ایک افسوسناک واقعہ ہے۔ فن لینڈ کی آزادی برقرار نہیں رہی اس ملک کو اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کے لئے برطانیہ سے جو امداد بھی درکار ہوگی۔ وہ اس سے دریغ نہیں کرے گا۔ ہٹلر اور مسولینی کی ملاقات کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا۔ ابھی تک علم نہیں ہو سکا۔ کہ اس کا مقصد کیا تھا۔ مگر جو بھی اس کا نتیجہ ہو ہم اس کے مقابلہ کے لئے تیار ہیں۔ مسٹر روز ویلٹ جس قسم کا امن دنیا میں قائم کرنے کے خواہاں ہیں۔ اس کے قیام کے لئے ہم نے ہتھیار اٹھائے ہیں۔

برطانیہ کے بحری محکمہ کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ گذشتہ ہفتہ میں کل ۹ نو جہاز غرق ہوئے۔ جن میں سے چار غیر جانبدار ممالک کے۔ تین برطانیہ اور دو فرانس کے تھے۔ ان ایام میں دشمن کے تین جہاز یا گرفتار ہوگئے یا ڈوب گئے۔

سٹاک ہالم ۔ ۱۹ مارچ ایک مقامی اخبار کا بیان ہے۔ کہ روس سویڈن کے مغربی ساحل پر ایک آزاد بندرگاہ کا مطالبہ کرے گا۔ اسی طرح ناروے سے بھی جس کے معنے یہ ہوں گے۔ کہ شمالی اوقیانوس کی بیرونی تجارت اس کے قبضہ میں آجائیگی۔

لاہور ۹ مارچ کل خاکساروں کے جلوس نے جو صورت پیدا کر دی تھی۔ اس کے نتیجہ میں صدر مجلس استقبالیہ مسلم لیگ نے اعلان کیا ہے۔ کہ ۲۴ مارچ کو مسٹر جناح کا جلوس نہیں نکالا جائے گا۔ لیکن لیگ کے اجلاس پر ان واقعات کا کوئی اثر نہیں ہوگا۔ وہ حسب انتظامات منعقد ہوگا۔

گورنر پنجاب نے اضلاع لاہور اور امرت سر کے تمام ایڈیٹروں پرنٹروں اور پبلشروں کو حکم دیا ہے کہ خاکسار جماعت کے متعلق کوئی مضمون سپیشل پریس اڈوائزر کو دکھائے بغیر شائع نہ کریں۔ خاکسار جماعت کو خلاف قانون قرار دے دیا گیا ہے۔ علامہ مشرقی کے ہیڈ کوارٹر اور خاکساروں کے دیگر اڈوں پر پولیس نے قبضہ کر لیا ہے۔

دہلی ۱۹ مارچ خاکسار لیڈر علامہ مشرقی کئی روز سے یہاں مقیم ہیں۔ آپ نے ایک پریس انٹرویو میں کہا۔ کہ پنجاب گورنمنٹ نے خاکسار تحریک پر جو پابندیاں عاید کی ہیں۔ میں ان کے خلاف ہائیکورٹ میں اپیل کرنے والا ہوں۔ میں نے لاہور میں خاکساروں کے اجتماع کی ممانعت کر دی تھی۔ اور خاکساروں کو حکم دیا تھا۔ کہ وہ وہاں نہ آئیں۔ میں حیران ہوں۔ کہ وہ پھر کیونکر وہاں جمع ہو گئے۔

دہلی ۱۹ مارچ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ حکومت ہند نے سائنٹیفک اور صنعتی ریسرچ کے لئے ایک بورڈ مقرر کر دیا ہے جو حکومت کو مشورہ دے گا کہ کن طریقوں سے ریسرچ کا کام کیا جائے۔ اسکے لئے ۵ لاکھ روپیہ

کراچی ۱۹ مارچ پیر الٰہی بخش صاحب سابق وزیر نے ایک انٹرویو میں کہا۔ کہ خان بہادر اللہ بخش صاحب رام گڑھ اس لئے گئے ہیں۔ کہ ہائی کمانڈ کے سامنے اپنا کیس رکھیں۔ اور اس سے کانگرس پارٹی کی حمایت حاصل کریں۔ اگر وہ اس کوشش میں کامیاب نہ ہو سکے۔ تو وہ اپنے ساتھیوں سمیت کانگرس پارٹی میں شامل ہو جائیں گے۔

رام گڑھ ۱۹ مارچ موسلا دھار بارش کی وجہ سے آج بعض خیمے گر گئے۔ جس سے بعض لوگ زخمی ہوئے۔

پیرس ۱۹ مارچ فرانسیسی پارلیمنٹ کا ایک خفیہ اجلاس آج منعقد ہوا۔ جس میں بین الاقوامی حالات اور فن لینڈ اور روس کی صلح کے تاثرات پر غور کیا گیا۔

کراچی ۱۹ مارچ۔ ایگزیکٹو اور جوڈیشل محکموں کو علیحدہ علیحدہ کرنے کے لئے سندھ گورنمنٹ نے آنریری مجسٹریٹوں کی اسامیاں اڑا دی ہیں۔ اور ان کی جگہ متعدد منصف مقرر کئے ہیں۔

لنڈن ۱۹ مارچ برطانیہ اور ہسپانیہ کے مابین ایک تجارتی معاہدہ ہوا ہے۔ جس پر آج رات دستخط ہو جائیں گے۔

سٹاک ہالم ۱۹ مارچ فن لینڈ کے ساتھ جنگ کے اختتام پر سوویٹ گورنمنٹ نے ان روسی افسروں کی گرفتاریوں کا سلسلہ شروع کر دیا ہے۔ جنہیں اس محاذ پر شکستیں ہوئی تھیں۔ ان پر الزام یہ ہے کہ انہوں نے حکومت کو دھوکا دیا۔ اور اسے اصل حالات سے بے خبر رکھا پانچ سٹاف افسر گولیوں سے اڑا دیئے گئے ہیں۔

لنڈن ۔ ۱۹ مارچ مسٹر چیمبرلین وزیر اعظم ۲۳ مارچ کو دارالعوام میں بجٹ پیش کریں گے۔ آج آپ نے اعلان کیا کہ سکاپا فلو پر جرمن ہوائی حملہ بالکل ناکام رہا ہے۔

لائل پور ۔ ۲۰ مارچ امریکن کپاس ۱۳ ۱۲/ دیسی کپاس ۱۲/ ۔ گڑ ۱۲/ تا ۱۲/ توریا ۱۲/ ۔

اوکاڑہ ۲۰ مارچ امریکن کپاس ۱۲/ دیسی کپاس ۱۱/ گڑ ۱۳/ توریا ۱۳/

امرت سر ۲۰ مارچ گندم دڑا ۵/ گندم اعلیٰ ۵/ چنے ۴/ ۔ باسمتی پرانی ۸/ باسمتی نئی ۸/ جھونا ۱۲/ ۔ دیسی کپاس ۱۳/ توریا ۱۲/ مونگ پھلی ۱۱/ تل سفید ۱۲/

لنڈن ۲۰ فروری روم کے ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ مسولینی اس خیال کے حامی نہیں کہ جس طرح بھی ہو سکے صلح کر لی جائے اطالوی گورنمنٹ اپنی ساری طاقت صلح کی تجاویز پر صرف نہیں کر سکتی۔

رام گڑھ ۲۰ مارچ کانگرس کا اجلاس آج کھلے میدان میں ہوا۔ آج صبح بھی بوندا باندی ہو رہی تھی مگر جلسہ ہوا۔ پنڈت نہرو نے وہ والا ریزولیوشن پیش کیا۔ جو پاس ہو گیا۔ صرف یہی ایک ریزولیوشن پیش ہونا تھا۔ آج صبح بہت سے لوگ اپنے اپنے گھروں کو روانہ ہو گئے۔ آج رات تک کانگرس نگر بالکل خالی ہو جائیگا۔ آج گاندھی جی نے ایک تقریر میں کہا۔ کہ کانگرس ابھی سول نافرمانی کے لئے تیار نہیں۔ اگر وہ سول نافرمانی میں مجھے لیڈر بنانا چاہتی ہے۔ تو اسے میری شرطیں ماننی پڑیں گی۔ میں کوئی ایسا کام کرنے کو تیار نہیں جس میں مجھے بعد میں پچھتانا پڑے۔

رام گڑھ ۲۰ مارچ کانگرس کی نئی ورکنگ کمیٹی میں ڈاکٹر سید محمود۔ مسٹر آصف علی اور مسٹر راجگوپال آچاریہ نئے ممبر شامل کئے گئے ہیں۔

دہلی ۲۰ مارچ دہلی سے لاہور کو روانہ ہوتے ہوئے مسٹر جناح نے کہا۔ کہ لاہور کے کل کے واقعہ سے مجھے بے حد صدمہ ہوا ہے۔ خاکساروں کو چاہیئے کہ وہ قانون کی پابندی کریں۔ آج لاہور میں بالکل امن و امان رہا۔ علامہ مشرقی دہلی میں گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ مرنے والوں کی تعداد ۲۵ ہے۔ جن میں دو پولیس کے سپاہی ہیں اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کی حالت اچھی ہو رہی ہے

لاہور ۲۰ مارچ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے کل اعلان کیا تھا۔ کہ پانچ سے زیادہ اشخاص جمع نہ ہوں۔ آج اعلان کیا گیا ہے کہ یہ قانون ان لوگوں پر عاید نہیں ہوگا جو آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس کے سلسلہ میں جمع ہوں۔

دہلی۔ آج مرکزی اسمبلی نے زائد منافع پر ٹیکس کا بل رائے شماری کے بغیر ہی پاس کر دیا۔

پیارے دی ہٹی (رجسٹرڈ) قادیان

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم - اے تصدیق فرماتے ہیں -

"سیٹھ پیارے لال ولد سیٹھ گھنیا لال صراف قادیان کاروباری لحاظ سے نہایت ایماندار ثابت ہوئے ہیں - اب ان کی دوکان کا نام پیارے دی ہٹی رجسٹرڈ صراف قادیان ہے"

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہام اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ

خالص چاندی کی انگوٹھی میں کھدا ہوا ہم سے خرید فرمائیں - نیز ہر قسم کے زیورات تیار مل سکتے ہیں - اور آرڈر آنے پر حسب منشا زیورات تیار کئے جاتے ہیں -

خلافت جوبلی کی تقریب کی یادگار

حیدر آباد کی ایک احمدی فرم نے جو نہایت خوشنما خلافت سلور جوبلی میڈل تیار کئے تھے - اور جن کی سفارش آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب نے فرمائی تھی - جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ہزاروں کی تعداد میں لوگوں نے خرید کئے - ان احباب کی خاطر جو اس موقعہ پر تشریف نہیں لا سکے - مگر اس یادگار کو حاصل کرنے کے خواہاں ہیں - ہم نے اس فرم سے سب کے سب خرید لئے ہیں - اس لئے قادیان آنے والے اپنے اعزہ اور احباب کے ذریعہ یا بذریعہ ڈاک یہ میڈل ہم سے طلب کریں - قیمت صرف ۲ آنے

سیٹھ پیارے لال ولد سیٹھ گھنیا لال صراف قادیان پنجاب

شادی ہوگئی ← آپ جو چیز چاہتے ہیں ← وہ یہ ہے

مفرح یاقوتی

یہ مرد عورت کیلئے تریاقی نہایت تفریح بخش دل کو ہر وقت خوش رکھنے والی دماغی قلبی اور عصبی کمزوری کے لئے ایک لاثانی دوا ہے - اس سے اولاد کی کثرت ہوتی ہے - زندگی کی روح اور جوانی کی جان ہے - آج ہی استعمال کر کے لطف زندگی اٹھائیے - عورتوں اور مردوں کے پوشیدہ امراض کے لئے اکسیر چیز ہے - حمل میں استعمال کرنے سے بچہ نہایت تندرست اور ذہین پیدا ہوتا ہے - اور اللہ تعالےٰ کے فضل سے لڑکا ہی پیدا ہوتا ہے - اس کی پانچ روپے قیمت سنکر نہ گھبرائیے نہایت ہی قیمتی اور نہایت عجیب الاثر تریاقی مفرح اجزا مثلاً سونا عنبر موتی کستوری جدوار اصیل یاقوت مرجان کہربا زعفران ابریشم مقرض کی کیمیاوی ترکیب انگور سیدب وغیرہ میوہ جات کا رس مفرح ادویات کی روح نکال کر بنایا جاتا ہے - تمام مشہور حکیموں اور ڈاکٹروں کی مصدقہ دوائی ہے - علاوہ اسکے ہندوستان کے رؤسا و امرا و معززین حضرات کے بے شمار سرٹیفکیٹ مفرح یاقوتی کی تعریف و توصیف کے موجود ہیں - چالیس سال سے زیادہ مشہور اور ہر اہل و عیال والے گھر میں رکھنے والی چیز ہے - حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ اور تمام اکابرین ملت احمدیہ اس کے عجیب الفوائد اثرات کا اعتراف کرتے ہیں - اس کے اندر کوئی زہریلی اور منشی دوا شامل نہیں ہے - دنیا بھر میں وہ انسان مفرح یاقوتی استعمال کرتے ہیں جو کمزوری وغیرہ پر فتح حاصل کرنا چاہتے ہیں - اور جن کو جوانی میں خاص زندگی سے لطف اندوز ہونے کی آرزو ہے - مفرح یاقوتی بہت جلد اور یقینی طور پر پٹھوں اور اعصاب کو قوت دیتی ہے - عورت اور مرد اپنی طاقت اور جوانی کو اس کے ذریعہ سے قائم رکھ سکتے ہیں - تمام مفرحات مقویات اور تریاقات کی سرتاج ہے - پانچ تولہ کی ایک ڈبیہ صرف پانچ روپیہ میں ایک ماہ کی خوراک

دواخانہ مرہم عیسیٰ حکیم محمد حسین بیرون دہلی دروازہ لاہور سے طلب کریں -

---

نارتھ ویسٹرن ریلوے

تعطیلات ایسٹر کے لئے رعائتیں

آئندہ تعطیلات ایسٹر کے لئے ۱۵ مارچ ۱۹۴۰ء سے ۲۵ - مارچ ۱۹۴۰ء تک نارتھ ویسٹرن ریلوے پر واپسی ٹکٹ جو ۱۰ اپریل ۱۹۴۰ء تک کارآمد ہو سکیں گے جاری کئے جائیں گے - بشرطیکہ یک طرفہ مسافت سو میل سے زیادہ ہو - یا ایک سو ایک میل کا رعائتی کرایہ ادا کر دیا جائے -

اول اور دوم درجہ	۱ ¼ کرایہ
درمیانہ اور سوم درجہ	۱ ½ "

چیف کمرشل منیجر لاہور

محافظ اٹھرا گولیاں (رجسٹرڈ)

جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں - یا مردہ پیدا ہوتے ہوں - یا حمل گر جاتا ہو - اس کو اٹھرا کہتے ہیں - جن کے گھر میں یہ مرض لاحق ہو - وہ خود حضرت حکیم مولوی نور الدین اعظم رضی اللہ عنہ طبیب شاہی سرکار جموں و کشمیر کا نسخہ محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ استعمال کریں حضور کے حکم سے یہ دواخانہ ۱۹۱۰ء سے جاری ہے - شروع حمل سے اخیر رضاعت تک قیمت فی تولہ سوا روپیہ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکمشت منگوانے والے سے ایک روپیہ تولہ علاوہ محصولڈاک لیا جائے گا -

عبد الرحمٰن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان

گلِ رعنا

باغ میں ملت کے ہے کوئی گلِ رعنا کھلا
آئی ہے بادِ صبا گلزار سے مستانہ وار

اس عنوان سے ایم - ایس - اسلم صاحب نے ایک رسالہ کی صورت میں دلچسپ کہانیوں اور دلکش نظموں کا مجموعہ تصنیف کیا ہے - قابل دید ہے - قلم تعریف لکھ نہیں سکتی اور زبان بولنے سے قاصر ہے - باوجود شیشے میں پری بند کرنے کے قیمت صرف ۲ علاوہ محصولڈاک (مجلس مشاورت پر احمدیہ چوک قادیان)

قاسمیہ کتاب ہوس ریلوے روڈ جالندھر شہر

ایک عزیز کے نام خط

آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کے - سی - ایس - آئی نے ایک نہایت مفید اور کارآمد کتاب عنوان بالا کے نام سے تصنیف فرمائی ہے - جو ربیتی رنگ میں لکھی گئی ہے - اور ہر مذہب و ملت کے نوجوانوں کے لئے از حد مفید ہے - حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم - اے نے اس کتاب کو بہت پسند فرمایا ہے مجلس شوریٰ کے موقعہ پر بکڈپو تالیف و اشاعت اس کتاب کو طبع کروا رہا ہے - سائز ۲۰×۳۰ حجم ۱۰۰ صفحہ ہے - لکھائی چھپائی نہایت عمدہ ہے -

ملنے کا پتہ :- **بکڈپو تالیف و اشاعت قادیان**